نے اس پر اعتماد کیا ہے اور اس پر مبنی اپنے اصول وضع کیے ہیں"۔ ؏
علامہ عجلونی جراحیؒ اگرچہ "جامع الصحیح" للبخاریؒ کے ایک مشہور شارح شمار کیے جاتے ہیں، لیکن حق یہ ہے کہ وہ تصوف کے بہت زیادہ زیر اثر تھے اور محدثانہ طرز تحقیق کے برخلاف بذریعہ کشف والہام حدیث کی تصحیح و تضعیف کے قائل تھے۔ ؏ فللّٰہ المشتکی۔
مندرجہ بالا استدراک کی عبارت پڑھ کر ہر شخص محسوس کر سکتا ہے کہ آں رحمہ اللہ نے اگرچہ یہ عبارت اپنی کتاب "کشف الخفاء ومزیل الالباس عما اشتہر من الاحادیث علیٰ السنة الناس" میں درج کی ہے، لیکن اپنی کتاب کے اس عنوان کے ساتھ پوری طرح وفا نہیں کر سکے ہیں۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین، والصلوٰة والسلام علیٰ رسولہ الکریم۔

؏ ایضاً ج ۱ ص ۹۔

شعر و ادب — جناب فضل الرحمٰن فضل

ذرّے ذرّے سے نمایاں ہے فضیلت تیری

دونوں عالم کی ہے تخلیق مشیت تیری
تاکہ کرتے رہیں سارے ہی عبادت تیری

ماورٰی دانشِ انساں سے ہے حکمت تیری
ذرے ذرے سے ہے نمایاں فضیلت تیری

جاگزیں جس کے بھی دل میں ہے محبت تیری
اس کو آغوش میں لے لیتی ہے رحمت تیری

دونوں عالم پہ بلاشک ہے حکومت تیری
میرے ایماں کا حصہ ہے یہ وحدت تیری

تیری توحید کا قائل ہے زمانہ سارا
برملا کرتے ہیں کفار بھی مدحت تیری

یہ الگ بات ہے ایمان نہیں وہ لاتے
اس میں پوشیدہ ہے بیشک کوئی حکمت تیری

رہے ہر وقت میرے لب پہ تیری حمد و ثناء
فضلِ بے کس پہ ہو جائے یہ عنایت تیری